بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

ولایہ بنگلہ دیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

Ref: 1446 / 42

06ذی القعدۃ، 1446ھ

اتوار، 04مئی، 2025ء

پریس ریلیز

یہ عبوری حکومت کتنی بے رحم ہے، جو ظالم آراکان فوج کی مدد کے لئے تو ہاتھ بڑھا رہی ہے، جبکہ مظلوم روہنگیا مسلمانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے!

(ترجمہ)

روہنگیا کے مسلمان شہری راخائن ریاست کے علاقے، بودھی دونگ (Buthidaung) اور مونغداو (Maungdaw) میں بڑھتے ہوئے ظلم و ستم کا شکار ہیں، جو کہ آراکان یونائیٹڈ الائنس (ULA) اور اس کے مسلح ونگ ''آراکان آرمی'' کے زیرِ کنٹرول علاقے ہیں۔ جبری مشقت، رشوت کے عوض سفر کی اجازت، نوجوان لڑکیوں کا اغوا اور ان کے ساتھ جنسی زیادتی، اور بھرتی کیے گئے نوجوانوں کی گمشدگی کی رپورٹس اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ شمالی آراکان میں روہنگیا مسلمانوں کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ دوسری طرف، میانمار کی فوجی حکومت بھی روہنگیا مسلمانوں کو زبردستی جنگ میں جھونک کر انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کر رہی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے روس بنگلہ دیش سے افراد کو اسمگل کر کے انہیں زبردستی یوکرین کی جنگ میں استعمال کر رہا ہے۔ دوسری طرف، ہم یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ عبوری حکومت کی خاموشی پر آراکان آرمی بنگلہ دیش کی سرزمین میں دراندازی کرتے ہوئے 10 کلومیٹر اندر تک آ گئی اور وہاں ایک 'واٹر فیسٹیول' کا انعقاد کیا۔ اس اقدام پر ردعمل دیتے ہوئے داخلہ امور کے مشیر نے نہایت غیر سنجیدہ رویہ اپنایا — اُنہوں نے اُن افراد کو 'داماد' کہہ کر پکارا (ان کے بقول، ''ان میں سے کئی تو یہاں شادیاں بھی کر چکے ہیں'') — اور یوں انہوں نے عوام کا مذاق اُڑایا، جس سے ان کی انتہائی غیر ذمہ داری ظاہر ہوتی ہے۔ یہ عبوری حکومت، جو مکمل طور پر امریکہ کی تابع ہے، امریکی احکامات کے تحت راخائن میں ایک 'انسانی راہداری' قائم کرنے کے پالیسی فیصلے کے ذریعے باغی آراکان آرمی کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں روہنگیا مسلمانوں کے خلاف آراکان آرمی کے مظالم کی شدت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بدھ مت سے تعلق رکھنے والے ان غنڈوں کی آراکان فوج کے زیر قبضہ علاقوں میں روہنگیا مسلمانوں پر ظلم و ستم اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ وہ رہائشی، جو دہائیوں سے ان مظالم کا سامنا کرتے آ رہے تھے، اب اپنی جانیں بچانے کے لیے ایک بار پھر بنگلہ دیش کی جانب بھاگنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ یوں یہ بے رحم عبوری حکومت ایک طرف تو بدھسٹ غنڈوں کی آراکان آرمی کو سہارا دے رہی ہے، جبکہ دوسری طرف مظلوم اور ستائے ہوئے روہنگیا مسلمانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ چکی ہے!

اے لوگو! آپ نے خود دیکھ لیا ہے کہ جب ملک بھر کے عوام، تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ، امریکہ کی جانب سے 'انسانی راہداری' کے نام پر اس ملک کو ایک پراکسی جنگ میں جھونکنے کی کوشش پر شدید غصے اور تشویش کا اظہار کر رہے ہیں، تو ساتھ ہی امریکی ایجنٹوں کی اصل حقیقت بھی عوام کے سامنے آشکار ہو رہی ہے۔ ملک کے اندر اور باہر، آن لائن اور آف لائن ہر جگہ یہ بات زیرِ بحث ہے کہ امریکہ کی تابع سیاسی جماعتیں اور نام نہاد سیکیورٹی تجزیہ کار اس راہداری کو مختلف حیلوں بہانوں سے جائز ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جب کہ بعض سیاسی جماعتوں نے تو نہایت چالاکی سے امریکی ایجنڈے کی حمایت کرتے ہوئے آراکان میں ایک نام نہاد خود مختار مسلم ریاست کے قیام کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں، ﴿قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ﴾

"اللہ انہیں غارت کرے، وہ کہاں بہکے جاتے ہیں (المنافقون:63:4)"۔ ہم، حزب التحریر کی جانب سے، انہیں خبردار کرنا چاہتے ہیں کہ عوام صلیبی امریکہ کے کسی بھی استعماری منصوبے کے خلاف متحد ہو کر مزاحمت کریں گے، وہ امریکہ جو کہ غزہ میں جاری نسل کشی میں یہودی وجود کا حمایتی ہے۔

ہم ملک کے باشعور عوام، مخلص سیاستدانوں، دانشوروں، اور فوج میں خدمات انجام دینے والے مخلص افسران سے کہنا چاہتے ہیں کہ آپ یقیناً یہ محسوس کر چکے ہوں گے کہ افغانستان سے بھاگنے کے بعد امریکہ اس قدر کمزور ہو چکا ہے کہ وہ دنیا بھر میں براہِ راست جنگ لڑنے کے قابل نہیں رہا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے سامراجی تسلط کو قائم رکھنے کے لیے دیگر ممالک پر انحصار کر رہا ہے، اور مختلف ممالک میں اپنی ایجنٹ حکومتوں کے ساتھ مل کر ان کے فوجی وسائل اور لاجسٹکس کو اپنے استعماری منصوبوں کے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ لہٰذا، ہمارا فرض ہے کہ ہم یکجہتی کے ساتھ ان ایجنٹوں کو مسترد کریں، ان کی مزاحمت کریں، اور عوام کے اندر و باہر ان نام نہاد 'انسانی راہداریوں' کے خلاف مضبوط رائے عامہ قائم کریں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ...﴾

"مومنوں کو چاہئے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں..." (سورۃ آل عمران؛ 3:28)

ولایہ بنگلہ دیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس